اثر پاکستان 2011

ASER 2011 ایک گھریلو سروے ہے جو 16-5 سال کے بچوں کے تعلیمی معیار کا جائزہ لیتا ہے اس سال پورے پاکستان میں 85 اضلاع میں یہ سروے ہوا جس میں اس بات کا پتہ چلا کہ بچوں کی اکثریت دوسری کلاس کے نصاب کے برابر یا علاقائی زبان میں جملے، انگلش یا بنیادی حساب کے سوالات حل کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتے تھے۔

اس سروے کے مطابق 41.5 فیصد بچے ایسے ہے جو اُردو میں یا اپنی علاقائی زبان میں جملے پڑھنے کی صلاحیت رکھتے ہیں جبکہ صرف 28.5 فیصد بچے انگلش میں جملے پڑھنے کی صلاحیت رکھتے ہیں حساب میں بچوں کے سوال حل کرنے کی صلاحیت بھی بہت کم ہے جن میں 41.1 فیصد بچے 2 عددی تفریق کے سوالات حل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں جبکہ صرف 23.6 فیصد بچے 3 عددی تقسیم کے سوالات حل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

ASER پاکستان (دیہی) 2011 سروے رپورٹ کی تقریبِ رونمائی جمعرات 26 جنوری کو پلاننگ کمیشن آڈیٹوریم میں منعقد ہوئی ASER Pakistan 2011 سروے کو ادارہ تعلیم و آگہی نے SAFED Foundation of Open Society Institutes, DFID، اور Oxfam Novib کے تعاون سے مکمل کیا۔

ASER پاکستان 85 اضلاع میں (پنجاب میں 28 اضلاع، بلوچستان 15، خیبر پختونخواہ 14 سندھ 17، آزاد جموں کشمیر 4، گلگت بلتستان 3، فاٹا 2 اور اسلام آباد 1 کیا گیا۔

ASER نے رضا کاروں کی ایک ٹیم کو ترتیب دی جنہوں نے پورے پاکستان میں 2,502 گاؤں میں سے 48,646 گھروں کا سروے کیا جس میں 6-3 سال کے 1,43,826 بچوں (59 فیصد لڑکے اور 41 فیصد لڑکیوں) کے بارے میں معلومات اکھٹی کی گئی جبکہ 16-5 سال کے بچوں کا ابتدائی حساب اور علاقائی زبان میں فقرے پڑھنے کی صلاحیت کو جانچا گیا۔

اس سروے میں 3,466 اسکولوں کے بارے میں بھی معلومات اکھٹی کی گئی جن میں 2,376 سرکاری اور 1,090 پرائیویٹ اسکول شامل تھے۔

داخلہ (Enrollment)

ASER 2011 کے سروے کے مطابق 5-3 سال کے 57.3 فیصد بچے نرسری کلاس میں داخل نہیں کیے گئے جبکہ

5سال کے 32.3 فیصد بچے جنہیں کسی نہ کسی اسکول میں داخل ہونا چاہیے تھا جو ابھی تک اسکول میں داخل نہیں ہوئے یہ ایک صوبائی حکومت کے لیے یونیورسل پرائمری ایجوکیشن کے حصول کی کوشش میں ایک بہت بڑا چیلنج ہے۔

سروے کے مطابق 16-6 سال کے 79.9 فیصد بچے اسکول میں داخل ہوئے جن میں 36 فیصد لڑکیاں اور 64 فیصد لڑکے شامل ہیں جبکہ 20.1 فیصد بچے داخل نہیں ہوئے اور 5 فیصد بچے کسی نہ کسی وجہ سے اسکول چھوڑ گئے ہیں۔ اس سے یہ بات بھی پتہ چلی کہ 15.1 فیصد بچے ابھی کہیں بھی داخل نہیں ہوئے جبکہ داخل نہ ہونے والے بچوں میں 52.7 فیصد لڑکیاں پائی گئیں۔

اس سروے سے یہ بھی پتہ چلا کہ پورے پاکستان میں 74 فیصد بچے سرکاری اسکولوں میں داخل ہوئے 23.1 فیصد بچے پرائیویٹ اسکولوں میں داخل ہوئے اور 2.9 فیصد مدارس اور غیر رسمی تعلیمی اداروں میں داخل ہوئے۔

تعلیمی معیار

5-16 سال کے بچوں کا علاقائی زبان اور ابتدائی حساب کی صلاحیت کو جانچنے کے لیے لینگویج کا سوالنامہ دوسری جماعت کے قومی نصاب سے تیار کیا گیا اور حساب کا سوالنامہ تیسری جماعت کے قومی نصاب سے تیار کیا گیا۔ نتائج یہ ظاہر کرتے ہیں کہ 41.8 فیصد بچے کم از کم علاقائی زبان میں لکھے گئے جملے پڑھنے کی صلاحیت رکھتے ہیں جبکہ 20.4 بچوں میں ان کی علاقائی زبان میں لکھے گئے حروف پڑھنے کی صلاحیت نہیں ہے۔ اور وہ ابتدائی درجے کے زُمرے میں آتے ہیں۔

جماعت وار پڑھائی کی صلاحیت کے تجزیے سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ تیسری جماعت کے 41.2 فیصد بچے علاقائی زبان میں لکھے ہوئے سادہ جملے پڑھنے کی صلاحیت رکھتے ہیں جبکہ 83 فیصد بچے کہانی پڑھنے کی صلاحیت نہیں رکھتے ہیں۔

ASER 2011 سروے کے مطابق پانچویں جماعت کے 51.6 فیصد بچے اُردو یا علاقائی زبان میں لکھی گئی کہانی روانی کے ساتھ پڑھنے کی صلاحیت رکھتے تھے جو کہ 2011 کے سروے کے مطابق پانچویں کے 47.4 فیصد بچے ایسے ہیں جو علاقائی زبان میں لکھی گئی کہانی روانی کے ساتھ پڑھ سکتے ہیں۔ جو کہ تعلیمی معیار کا تنزلی کی طرف اشارہ ہے۔

اسکول وار تجزیہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ سرکاری اسکول میں پڑھنے والے تیسری جماعت کے 37.5 فیصد بچے علاقائی زبان میں لکھے گئے جملے پڑھنے کی صلاحیت رکھتے ہیں جبکہ پرائیویٹ اسکولوں میں پڑھنے والے تیسری جماعت کے 53.3 فیصد بچوں میں جملے پڑھنے کی صلاحیت موجود ہے۔

اس طرح اسکول نہ جانے والے بچوں کے اعداد و شمار کے مطابق 65 فیصد بچے ایسے ہیں جو علاقائی زبان میں لکھی گئی

کہانی روانی کے ساتھ پڑھ سکتے ہیں اور 11 فیصد بچے ایسے ہیں جو جملے پڑھنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

حساب کے حوالے سے پرائیویٹ اسکول کے بچوں میں گورنمنٹ اسکول کے بچوں کے نسبت سوالات حل کرنے کی صلاحیت کچھ بہتر ہے۔ 48.1 فیصد بچے جو پانچویں جماعت میں پرائیویٹ اسکولوں میں پڑھتے ہیں تین عددی تقسیم کے سوالات حل کرنے کی اور 37.7 بچے جو سرکاری اسکول میں پانچویں جماعت میں پڑھتے ہیں تین عددی تقسیم کے سوالات حل کرنے کی صلاحیت رکھتے تھے۔

وہ بچے جو کسی بھی اسکول میں داخل نہیں ہوئے ان میں حساب کے سوالات حل کرنے کی صلاحیت کچھ اس طرح ہے کہ 5 فیصد بچے تین عددی تقسیم کے سوالات حل کرنے کی اور 9.9 فیصد بچے دو عددی تفریق کے سوالات حل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

طلبہ کی حاضری

ASER سروے یہ ظاہر کرتا ہے کہ سرکاری رجسٹر حاضری کے مطابق 83.4 فیصد بچے حاضر تھے۔ جبکہ انفرادی گنتی کے مطابق ان اسکولوں میں 79.7 فیصد بچے حاضر تھے۔ پرائیویٹ اسکولوں میں رجسٹر حاضری کے مطابق 89 فیصد بچے حاضر تھے۔ جبکہ انفرادی گنتی کے مطابق 85.8 فیصد بچے حاضر تھے۔

مجموعی طور پر سرکاری اسکولوں میں اساتذہ کی حاضری 83.1 فیصد ریکارڈ کی گئی۔ اور پرائیویٹ اسکولوں میں اساتذہ کی حاضری 89.7 فیصد ریکارڈ کی گئی۔

سہولیات

2011 سروے یہ ظاہر کرتا ہے کہ سرکاری سطح کے اسکولوں میں 55.4 فیصد اور 79.9 فیصد پرائیویٹ اسکولوں کے پاس پانی کی سہولت موجود ہے اور 43 فیصد سرکاری ااسکولوں میں اور 74.4 فیصد پرائیویٹ اسکولوں بیت الخلاء کی سہولت موجود پائے گئے۔